السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

ہندہ کی شادی عمرو کے ساتھ کی گئی۔ بعد نکاح عمرو مرزائی خیال کا ثابت ہوا۔ قریباً عرصہ دو سال بعد ایک لڑکی بھی پیدا ہوئی۔ اب ہندہ کے والدین ہندہ کو عمرو کے ساتھ روانہ نہیں کرتے، نہ ہی وہ طلاق دیتا ہے اور نہ ہی وہ اپنا مسلمان ہونا ثابت کرتا ہے۔ ایسے موقع پر کیا کرنا چاہیے؟ ازراہِ کرم کتاب وسنت کی روشنی میں جواب دیں جزاکم اللہ خیرا

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

مرزائی کافر ہیں ان کے ساتھ نکاح نہیں ہوتا۔ قرآن مجید میں ہے:

''وَلَا تُمْسِكُوا بِعِصَمِ الْكَوَافِرِ''

(اور کافر عورتوں کی ناموس اپنے قبضہ میں نہ رکھو'' (سورة الممتحنة: 10''

اور دوسری آیت میں فرمایا:

''وَلَا تُنكِحُوا الْمُشْرِكِينَ''

(اور نہ شرک کرنے والے مردوں کے نکاح میں اپنی عورتوں کو دو'' (سورة البقرة: 221''

مرزائی ازروئے شریعت مشرک بھی ہیں اور کافر بھی۔ انہوں نے خاتم النبیین ﷺ کے بعد نیا نبی کھڑا کرلیا ہے جو شرک فی الرسالت ہے اور کفر بھی ہے پس لڑکی کو جہاں چاہے بغیر فسخ نکاح کے بٹھا دیا جائے۔ کیونکہ کافر کے ساتھ نکاح ہی نہیں رہتا تو فسخ کی کیا ضرورت ہے؟ عدالت میں بھی کافر کا نکاح فسخ ہے۔

[قرآن وحدیث کی روشنی میں احکام ومسائل](#)

جلد01